سوال

(132)انعامی بانڈزاوران کے نمبروں کی فوٹو کاپیوں کا کاروبار

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے پرائز بانڈجاری کیے جاتے ہیں کیا یہ صحیح ہے؟ علاوہ ازیں موجودہ دور میں ان بانڈز کے صرف نمبر زکی فوٹو کاپیاں بازار سے ملتی ہیں۔ان پر بھی انعامات نکلتے ہیں اورانعام نہ نکلنے کی صورت میں خریدنے والے کے پیسے ضائع ہوجاتے ہیں۔قرآن وسنت کی روشنی میں واضح کریں کہ بانڈزبیچنےاور بانڈزخریدنے والے شخص کے متعلق کیا حکم ہے؟ قرعہ اندازی کے نتیجہ میں ملنے والے پسوں سے تیار ہونے والے کھانے اور برپا ہونے والی تقاریب کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

انعامی بانڈزجوحکومت کی طرف سے جاری کیےجاتے ہیں سودہی کی ایک صورت ہے جس کے ساتھ جوئے کی آمیزش کی گئی ہے۔حکومت انعامی بانڈزفروخت کر کے بہت سے لوگوں سے رقم جمع کرتی ہے اوران کو گارنٹی دیتی ہے کہ آپ کی اصل رقم محفوظ ہے۔اگرآپ کا نمبر نکل آیا توانعام دیا جائے گا یہ انعام اس ساری جمع شدہ رقم کا سودہے جوحرام ہے اور اگرجائزبھی ہوتوان تمام لوگوں کا حق ہے جنھوں نے رقم جمع کروائی ہے مگروہ ان سب کا حق صرف اتفاق سے نکل آنے والے نمبروں کودیتے ہیں جس کی بنیاد کسی استحقاق یا قاعدے پر نہیں،صرف بخت واتفاق ہے اوراسی کا نام جواہے۔اس لیے انعامی بانڈزخریدنا حرام ہے۔بانڈزکی دوسری صورت جس میں انعام نہ نکلنے کی صورت میں خریدنے والے کے پیسے ضائع ہوجاتے ہیں۔صاف جوااورحرام ہے جس طرح قسمت کی پڑیا،لاٹری کی تمام صورتیں،اخبارات کے پزل (معمے) مختلف قسم کے ریفل ٹکٹ،سب جوئے کی صورتیں ہیں اورحرام ہیں۔ایسے انعامات سے تیار ہونے والے کھانے اوربرپا کی جانے والی تقریبات حرام ہیں اوراس میں شرکت بالکل ناجائز ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اوران کا حل

ج1

محدث فتویٰ